

# دار الافتاء دار العلوم عید گاہ کبیر والاخانیوال

www.darululoomkabarwala.com | 0300-7895331  
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524

برائے رابطہ

31847

فتویٰ نمبر

## الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ میں ایک مسجد میں امام ہوں اور درزیوں کا کام بھی جانتا ہوں متولی مسجد نے ایک دوکان مجھے دی ہے اور متولی مسجد کی اور دوکانیں اور مکان بھی ہیں مکان میں جو لوگ رہتے ہیں انکی رجسٹری تھانے سے کروانی پڑتی ہے رجسٹری والا کام متولی نے میرے ذمہ لگایا ہوا ہے تھانے والے یہ کام مفت بھی کر سکتے ہیں لیکن دیر لگا دیتے ہیں اگر انکو رشوت کے طور پر کچھ رقم دی جائے تو کام جلد ہی ہو جاتا ہے رشوت کے پیسے اور تھانے جانے کیلئے اپنا کرایہ اور خرچہ کرایہ داروں سے لیتا ہوں کیا میرا اسطرح کرنا ٹھیک ہے؟  
السائل محمد نصیر احمد

## الجواب حامداً ومصلياً

امام مسجد کا تھانے کھریوں میں ٹاؤٹوں کا کردار ادا کرنا بہر حال مذموم ہے۔  
ناجائز ہے۔

الدلیل عنہا

فی تفسیر المظہری ۲۶۸/۲

(ولا تعاونا على الاثم والعدوان) یعنی لا تعاونا على ارتكاب

المنهيات ولا على الظلم

وفی المشکوۃ ۳/۲۲۱

عن النواکس بن سمرعان رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

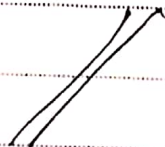
لا طاعة لمخلوق فی معصیة الخالق

وفی الهندیہ ۵/۳۲۳

من دعی الی ولیمة فوجد ثمة لعیبا أو غنا فلا بأس أن یقعدو یا کل

فان قدر علی المنع یمنعهم وان لم یقدر یصبر و هذا اذا لم یکن

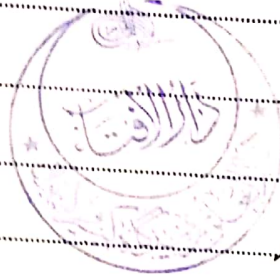
وقتدی به أما اذا کان ولم یقدر علی منعهم فانه ینخرج



جائز ہے

ولا يفعد ولو كان ذلك على المائدة لا ينبغي أن يفعد وان لم يكن  
مقتدى به وهذا كله بعد الحضور وأما إذا علم قبل الحضور  
فلا يحضر لأنه لا يلزمه حق الدعوة

البراب كراب



محمد شبيب كوث ادوي  
ازدار الافشاء دار العلم كيرولا  
١٨-١-٢٠٢١ م - ١٤٤٢ هـ

والله اعلم بالصواب

كتيبه

محمد شبيب كوث ادوي

ازدار الافشاء دار العلم كيرولا

١٨-١-٢٠٢١ م - ١٤٤٢ هـ